دل کی بات

دینی مدارس آرڈیننس اور جہادی تنظیموں کے خلاف آپریشن

امریکی و بھارتی منصوبوں کی تکمیل

دینی مدارس ،گزشتہ چون برسوں میں قائم ہونے والی پاکستان کی تمام لادین حکومتوں کے لئے خطرہ رہے ہیں اور آئندہ بھی ان شاء اللہ بے دین، دہریوں اور سیکولرسٹوں کے لئے خطرہ رہیں گے۔ اگست ۲۰۰۱ء میں حکومت نے اپنے مجوزہ بلدیاتی انتخابات کی تکمیل کے بعد دو ''کارہائے نمایاں'' انجام دیئے ہیں۔

(۱) دینی مدارس بورڈ آرڈی نینس

(۲) جہادی تنظیموں کے خلاف آپریشن

دینی مدارس بورڈ آرڈی نینس کے تحت حکومت امریکی ایجنڈے کی تکمیل کرنا چاہتی ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہود و نصاریٰ اپنی تمام تر خباثتوں اور سازشوں کے باوجود دینی مدارس کے نصاب و نظام تعلیم، دینی تہذیب اور اس کے نتیجے میں تیار ہونے والے علماء اور دینی کارکنوں کو اسلام کے سچے راستے سے نہ ہٹا سکے۔ کوئی لالچ اور خوف ان راہیانِ حق و صداقت کو گمراہ نہ کر سکا۔ آخر تھک ہار کر انہوں نے ''کالے اور کاٹھے انگریزوں'' کے ذریعے ان مدارس کی اصل روح کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ویسے تو قیام پاکستان سے قبل ''اصلی انگریز'' نے بھی انہی دینی مدارس اور علماء کو ختم کرنے کی ناپاک سعی کی تھی اور ہزاروں علماء کو قتل کر کے یا پھانسیوں پر لٹکانے کے باوجود، وہ اپنے ذلیل مقاصد میں عبرتناک شکست سے دوچار ہوا۔ یہی مدارس ،طلباء اور علماء تھے ،جنہوں نے انگریز جیسے ظالم، غاصب اور بدمعاش حکمران کو برصغیر سے نکال کر آزادی کا سورج طلوع کیا۔ انہی کی قربانیوں کے نتیجے میں دنیا کے نقشے پر مسلمانوں کی سب سے بڑی مملکت پاکستان کے نام سے ابھری۔

قیام پاکستان کے بعد، انگریز کے حاشیہ بردار اور پشتینی وفادار حکمرانوں نے ہر عہد میں ان مدارس کو ختم کرنے اور ان کے نظام میں مداخلت کرنے کی کوشش کی اور ہر بار منہ کی کھائی۔ مدارس دینیہ کے خلاف کاٹھے انگریزوں کا حالیہ اقدام بھی اُسی سازش کا تسلسل ہے اور ان شاء اللہ اس بار بھی دین دشمن منہ کی کھائیں گے اور ذلت آمیز شکست سے دوچار ہوں گے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ دینی مدارس ہی پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے سب سے بڑے محافظ اور سیکولرسٹوں، روشن خیالوں کے ناپاک منصوبوں کے راستے کی سب سے بڑی اور مضبوط دیوار ہیں۔ یہ مدارس اسلام کے

قلعے ہیں۔ان پرحملہ اسلام پرحملہ تصور ہوگا۔اوراس کے جونتائج نکلیں گے،ان سے کالے انگریز اچھی طرح واقف ہیں۔

حکومت شوق سے ماڈل دینی مدارس بنائے ،ہم اس کی راہ میں حائل نہیں ہیں۔لیکن یادرکھے کہ دینی مدارس کی خودمختاری اور نصابِ تعلیم میں کسی بھی قسم کی مداخلت کو قبول نہیں کیا جائے گا۔الحمدللہ وفاق المدارس العربیہ اور پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے مدارس نے حکومتی آرڈی نینس کو مسترد کردیا ہے اوراس کے خلاف بھرپور مزاحمت کا اعلان کیا ہے۔اس فیصلہ سے جہاں دینی مدارس کے طلباء اور علماء کو حوصلہ ہوا ہے، وہاں حکومتی گماشتوں کی بھی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔

اس وقت دنیا بھر میں احیاء ونفاذ اسلام کی جتنی بھی تحریکیں سرگرم عمل ہیں، وہ انہی دینی مدارس کی محنت وخلوص کا نتیجہ ہیں۔امریکہ و برطانیہ اور دنیا بھر کے یہود ونصاریٰ ان تحریکوں سے خوفزدہ ہیں اور انہیں بنیاد پرست، دہشت گرد اور انتہا پسند جیسے ناموں سے منسوب کر کے بدنام کررہے ہیں۔ہم قرائن وشواہد اور دلائل کی بنیاد پر علیٰ وجہ البصیرت کہتے ہیں کہ مدارس اور جہادی تنظیموں کے خلاف حکومتی آپریشن امریکی و بھارتی منصوبوں کی تکمیل ہے۔

افغانستان پر روس قابض ہوا اور اس نے وہاں کے مسلمانوں کی مذہبی ،سیاسی اور انسانی آزادی سلب کرلی۔اس حادثہ پر دنیا بھر کے کفار ومشرکین خاموش تماشائی بنے رہے۔کسی کو انسانی حقوق کی پامالی پر افسوس نہ ہوا۔ایک بے چارے مسلمان تھے جو اپنے افغان بھائیوں کے دکھ درد اور غم میں شریک ہوئے۔امریکہ نے اپنے عالمی سیاسی مفادات کے تحفظ اور روس کے تقابل میں افغانیوں کی حمایت کی ،مگر افغانی مسلمانوں نے جہادِ اسلامی افغانستان کے مقاصدِ عالی کو کسی بھی لمحے فراموش نہیں کیا۔وہ امریکی حمایت کے جال میں نہیں پھنسے بلکہ انہوں نے اس عالمی غنڈے ،اسلام اور مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن کو روس کے خلاف خوب استعمال کیا۔انہوں نے روس کی شکست کے بعد پوری جرأت کے ساتھ امریکی احکام ماننے سے انکار کیا۔طالبان کی طرف سے افغانستان میں مکمل اسلامی نظام کا نفاذ اُن کے اخلاص کی کھلی دلیل ہے۔پاکستان میں قائم اور سرگرم جہادی تنظیمیں اُس وقت پاکستانی فوج اور حکومت کی ضرورت تھیں۔ان کا وجود ملکی سرحدوں کے تحفظ کے لئے ضروری خیال کیا جاتا تھا۔لیکن آج چونکہ امریکی مفادات فریضۂ جہاد کی ادائیگی سے مجروح ہوتے ہیں اور اسلام اور مسلمانوں کو تقویت ملتی ہے اس لئے جہادی تنظیمیں غیر ضروری ہوگئی ہیں۔ان کے خلاف آپریشن کیا گیا، دفاتر پر چھاپے مار کر لٹریچر ضبط کیا گیا، چندہ بکس اٹھا لئے گئے اور جہاد فنڈ پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔حد یہ ہے کہ کالے انگریزوں نے جواز یہ پیش کیا ہے کہ لوگوں سے زبردستی چندہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔یہ دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔کسی بھی شخص سے زبردستی چندہ نہیں لیا گیا۔لوگوں نے خوش دلی سے اپنی دکانوں پر بکس رکھے ہوئے ہیں۔اور مسلمان ازخود اُس میں چندہ ڈال دیتے ہیں۔جہادی تنظیموں کے خلاف آپریشن سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کشمیر کا محاذ بند کرنا چاہتی ہے اور جہادی تنظیموں کو اپنی مرضی سے چلانا چاہتی ہے۔یعنی جب حکومت کہے کہ جہاد شروع کردو، مسلمان

جہاد شروع کر دیں اور جب حکومت کہے کہ اب جہاد بند کر دو، یہ دہشت گردی ہے تو جہاد بند کر دیا جائے۔ گویا ''کنٹرولڈ جہاد'' کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ واضح ہو کہ اسلام میں ایسے کسی بھی ذلیل فکر و فلسفہ کا کوئی تصور نہیں۔ جہاد.... اللہ کا حکم ہے۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

اَلجِهادُ ماضٍ اِلیٰ یَومِ القِیامَۃِ۔ ''جہاد قیامت تک جاری رہے گا'' (الحدیث)

ہمارے حکمران، کن طاقتوں کے ایجنڈے پر عمل کر رہے ہیں؟ ان کے عزائم و ارادے کیا ہیں؟ اور یہ لوگ کن کے ایجنٹ ہیں؟ اِن سوالات کے جوابات آئے روز اخبارات میں چھپتے رہتے ہیں۔ ذیل میں چند خبریں بطور نمونہ پیش کرنے سے قبل حکمرانوں کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ جو کچھ سوچ کر، دینی قوتوں کو کچلنا چاہتے ہیں، اس کا لازمی نتیجہ عذاب الٰہی کا مسلط ہونا ہے۔ حکومت، دینی مدارس اور دینی جماعتوں کو ختم کرنا جتنا آسان سمجھتی ہے یہ اتنا ہی مشکل ہے۔

ع...... آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

حکومت اس جنگ سے باز آجائے ورنہ یاد رکھے کہ یہ جنگ گھروں، بازاروں، گلیوں، جنگلوں اور صحراؤں میں پھیل جائے گی۔ ایڈیٹر ''نوائے وقت'' جناب مجید نظامی صاحب نے گزشتہ دنوں لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ''ہم نے عہد شکنی کی ہے، اسلام کے نفاذ کا عہد پورا نہیں کیا۔ اس جرم کی پاداش میں اللہ کا عذاب شروع ہو چکا ہے، دعا کریں یہ عذاب ٹل جائے اور یہیں ختم ہو جائے''

حکمران نوشتہ دیوار پڑھ لیں، دین اور دین والوں کے خلاف جنگ جاری رکھ کر عذابِ الٰہی میں مبتلا نہ ہوں۔

اب آخر میں چند خبریں:

☆ ''نیو یارک ٹائمز'' کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''امریکہ اور بھارت مل کر پاکستان میں اسلامی انتہا پسندی سے نمٹنا چاہتے ہیں اور اس معاملے میں دونوں ملکوں کے مفادات یکساں ہیں''

☆ مستقبل میں امریکہ و پاکستان مل کر بڑے مقاصد کے حصول کی جدوجہد میں شانہ بشانہ شریک ہوں گے۔

(جارج بش، پاکستان کے یوم آزادی پر پیغام)

☆ پاکستان میں جہادی تنظیموں پر پابندیاں ہمارے کہنے پر عائد کی جارہی ہیں۔ واجپائی (''جنگ'' ۲۹ر اگست ۲۰۰۱ء)

☆ جہادی تنظیموں کے خلاف آپریشن سی آئی اے کی ایجنٹ جسیکا سٹیون کی رپورٹ پر کیا گیا۔

(''پاکستان'' ۲۹ر اگست ۲۰۰۱ء)